396



آیات نمبر 20 تا 30 میں شرک، معبودانِ باطلہ اور شفاعت باطلہ کے عقیدہ کی تردید۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ یہ منکرین اگر اپنی بات پر اڑے رہنا چاہتے ہیں تو ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں۔

وَ لَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۰﴾ بلاشبہ ان لوگوں کے بارے میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا کہ ایمان
والوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کے سوا سب شیطان کے پیچھے ہو لئے وَمَا كَانَ لَهٗ
عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ
شَكٍّ ؕ مگر شیطان کو اس بات کا اختیار نہ تھا کہ وہ ان لوگوں کو نافرمانی پر مجبور کر سکتا،
یہ سب کچھ تو اس لئے ہوا کہ ہم ان لوگوں کو ظاہر کر دیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں
اور جو اس کے بارے میں شک میں ہیں وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾ اور
آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے رکوع [۲] قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ پکارو ان ہستیوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھ
بیٹھے ہو لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ
فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ آسمانوں اور زمین میں وہ ایک
ذرہ برابر چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ ہی آسمانوں اور زمین میں ان کی اللہ کے ساتھ
کوئی شراکت ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے وَلَا تَنۡفَعُ
الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ اللہ کی بارگاہ میں کوئی شفاعت فائدہ نہیں

پہنچا سکے گی سوائے جس کے لئے اللہ نے اجازت دی ہو حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنۡ
قُلُوۡبِہِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّکُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۳﴾
یہاں تک کہ جب اس روز ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو وہ پوچھیں
گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ جواب دیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ
نہایت عالی مقام اور عظیم ہے! قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟
قُلِ اللّٰہُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی ہُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ آپ انہیں بتا
دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے، آپ کہہ دیجئے کہ بلاشبہ اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہی
گروہ ہدایت پر ہے دوسرا صریح گمراہی میں مبتلا ہے قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ
اَجۡرَمۡنَا وَ لَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے فرما
دیجئے کہ جو گناہ ہم نے کئے ہیں ان کی بازپرس تم سے نہیں ہوگی اور جو اعمال تم نے
کئے ہیں اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا قُلۡ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا رَبُّنَا
ثُمَّ یَفۡتَحُ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ ہُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا
رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا،
یقیناً وہ بہترین فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے قُلۡ اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ
اَلۡحَقۡتُمۡ بِہٖ شُرَکَآءَ کَلَّا ؕ بَلۡ ہُوَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ آپ ان سے
کہہ دیجئے کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ تو سہی جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے، ہرگز

ایسا کوئی نہیں ہے، بلکہ زبردست اور حکمت والا تو بس وہی ایک اللہ ہے وَ مَآ
اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے جنت کی بشارت دینے والا اور
جہنم کی آگ سے ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں
سمجھتے وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ اور یہ لوگ آپ
سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا قُلْ لَّكُمْ
مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ آپ کہہ دیجئے
کہ تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے اور جب وہ وقت آجائے گا تو پھر تم اسے نہ
ایک لمحہ پیچھے کر سکتے ہو اور نہ ایک لمحہ آگے رکوع [۳]

[#396]

In verses 20 to 30, there is a clear rejection of the belief in shirk (associating partners with Allah), false deities, and the concept of false intercession. The verses provide guidance to the Prophet Muhammad [peace be upon him], instructing him that if the disbelievers persist in their denial and false beliefs, he should leave their matter to Allah.

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

Indeed, Satan found his assumption about them to be true, as the majority followed him, except for a small group of [true] believers.

وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ ‌ؕ

But Satan had no authority over them at all, except that [it happened because] We willed to reveal as to who believe in the Hereafter and who is in doubt about it.

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ۠ ﴿۲۱﴾ رکوع[۲]

and your Lord is a Guardian over all things.

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ۚ

[O Prophet!] Say to those [who disbelieve], 'Call upon those whom you assume [to be gods] besides Allah.'

لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾

They do not possess [anything] even to the measure of a small particle, neither in the heavens nor in the earth. Nor do they have any share in them with Allah. Nor does He have any helper from [among] them.

وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ

No intercession will benefit anyone in His presence, except for whom He has granted permission.

حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۳﴾

Until, when terror is removed from their hearts, they will say [to one another], "What has your Lord said?" They will say, "He has spoken the truth ". And He is the Ever Exalted, the All-Great.

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

Say to them, 'Who is it that gives you sustenance from the heavens and the earth?'

قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

Say to them, 'It is Allah.' [And if they deny it then say], 'Indeed, one of us [either we who believe or you who disbelieve] is surely upon right path, or in clear error.'

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

[O Prophet!] Say to them, 'You shall not be asked about the sins we have committed, nor shall we be asked about what you do.'

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾

Say, 'Our Lord shall assemble us all together [on the Day of Judgement], then He shall judge between us with truth. Indeed, He is the best of judges, the All-Knowing.'

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾

Say, 'Show me [the proof for] those [gods] whom you have associated with Him as partners.' No, rather, He is Allah [alone], the Almighty, the All-Wise.

وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

And We have sent you only as a bearer of glad tidings [of Paradise] and a fore warner [of the Fire of Hell] to all of humanity, but most of the people do not understand [this truth]."

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾

And they ask, 'When will this promise [of the Day of Judgment] be fulfilled, if you [believers] are truthful?'

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا
تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ركوع [٣]

Say, 'For you is an appointed Day, that you cannot delay by a single moment, nor can you advance it.'